آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ

ABC CERTIFIED

بے باک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)

DAILY ETTELAAT KARACHI

روزنامہ اطلاعات کراچی

بانی سیدہ زاہدہ سلطانہ

چیف ایڈیٹر طاہر ملک

ایڈیٹر: میاں طارق جاوید

ETTELAATKHI@GMAIL.COM

جلد نمبر: 27 | 20 صفر 1448 | منگل 04 اگست 2026 | قیمت 10 روپے | شمارہ: 125

وفاقی حکومت کی اٹھی گئی شروع

10 اگست کو پونچھ والوں کی باری ہے

بلاول بھٹو زرداری

پونچھ والوں! میں آرہا ہوں، آپ تیاری کریں، یہ صاف وشفاف انتخابات نہیں بلکہ دھاندلی زدہ الیکشن تھے، یہ گولی الیکشن تھے، یہ قاتل الیکشن تھے، یہ خونی الیکشن تھے، پی پی چیئرمین

میرپور اور مظفر آباد میں جو سیٹیں آپ سے چوری کی گئی ہیں وہ آپ کو لوٹاؤں گا، 4 اگست کو باذل نقوی اور جاوید ایوب کو مظفر آباد سے جتوانا اور مسلم لیگ ن کی سازش ناکام کرنا ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سابق وزیراعظم سندھ ضیاء الحسن لنجار نے چہلم امام حسین کے موقع پر مسجد ... بھرپور عمل پر زور دیا اور بھرپور انتظامات یقینی بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ کراچی کے عزاداروں اور ...

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سوموار کو ایڈیشنل چیف سیکرٹری (پی ڈی ایم اے) سندھ نے کراچی میں ... 24 گھنٹوں کے دوران سموسے میں ہونے والی موسلا دھار بارشوں کے دوران مختلف حادثات میں مجموعی طور پر 10 افراد جاں بحق اور 8 زخمی ہوئے

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27

پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ یہ صاف وشفاف انتخابات نہیں بلکہ دھاندلی زدہ الیکشن تھے، یہ گولی الیکشن تھے، یہ قاتل الیکشن تھے، یہ خونی الیکشن تھے، پی پی چیئرمین ... پیغام میں آزاد کشمیر کے ماننے والے ... کرتے ہوئے کہا کہ پونچھ والوں! میں آرہا ہوں، آپ تیاری کریں، انہوں نے کہا کہ یہ صاف وشفاف انتخابات نہیں بلکہ دھاندلی زدہ الیکشن تھے، یہ گولی الیکشن تھے، یہ قاتل الیکشن تھے، یہ خونی الیکشن تھے، اس سب ... میرپور اور مظفر آباد میں جو سیٹیں آپ سے چوری کی گئی ہیں وہ آپ کو لوٹاؤں گا، 4 اگست کو باذل نقوی اور جاوید ایوب کو مظفر آباد سے جتوانا اور مسلم لیگ ن کی سازش ناکام کرنا ہے

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28

چہلم امام حسین

سیکیورٹی انتظامات میں غفلت نہیں ہونی چاہیے

وزیر داخلہ ضیاء الحسن لنجار

عزاداروں اور تمام شہریوں کی جان و مال کا تحفظ حکومت سندھ کی اولین ترجیح، چہلم کے تمام مذہبی پروگرام پرامن، محفوظ اور باوقار انداز میں مکمل کرانا حکومت کی ذمہ داری ہے

جلوسوں کے مقررہ روٹس، امام بارگاہوں، مساجد اور دیگر حساس مقامات کی سیکیورٹی کا ازسرنو جائزہ، سیکیورٹی پلان پر موثر انداز میں عملدرآمد یقینی بنایا جائے، ضیاء الحسن لنجار

تمام شہریوں کی جان و مال کا تحفظ حکومت سندھ کی اولین ترجیح ہے، چہلم کے تمام ذیلی پروگرام ... جلوسوں کے مقررہ روٹس، امام بارگاہوں، مساجد اور دیگر حساس مقامات کی سیکیورٹی کا ازسرنو جائزہ، سیکیورٹی پلان پر موثر انداز میں عملدرآمد یقینی بنایا جائے، ضیاء الحسن لنجار

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24

سندھ میں بارشیں 24 گھنٹوں میں 5 افراد جاں بحق

چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کراچی پریس کورٹ رجسٹری میں مقدمات سنیں گے

کراچی (کورٹ رپورٹر) چیف جسٹس پاکستان

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26

کوئی بھروسہ نہیں ایرانی قیادت دوغلی ہے، امریکی صدر

معاہدہ ہونے یا نتیجہ برآمد ہونے تک ناکہ بندی جاری رکھیں گے، ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن (اسٹاف رپورٹر) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک طرف تو بحری مذاکرات کا حوصلہ ہے ... اور دوسری جانب ایران پر دوطرفہ دباؤ برقرار رکھنے کا

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25

کراچی وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے وزیراعلیٰ ہاؤس میں ورلڈ بینک کی کنٹری ڈائریکٹر بولور ماگا بازاری قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

وزیراعلیٰ سندھ

موسمی اقدامات میں تاخیر یا غفلت برداشت نہیں

مون سون بارشیں، ہنگامی اطلاعی، نکاسی آب تیز کرنے، تمام اداروں کو ہائی الرٹ رہنے اور تنائج کو فوری ریلیف فراہم کرنے کی ہدایت

تمام کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز، بلدیاتی ادارے اور متعلقہ محکمے مسلسل فیلڈ میں موجود رہیں، نشیبی علاقوں میں تمام ڈسپوزل پوائنٹس بالفعل چلائے جائیں

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے مون سون بارشوں کے باعث پیدا ہونے والی صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ضلع کمشنرز کو ہدایت کی کہ نشیبی علاقوں میں تمام ڈسپوزل پوائنٹس بالفعل چلائے جائیں، ... کی۔ وزیراعلیٰ ہاؤس میں منعقدہ اجلاس میں کنٹرول روم قائم کرنے کا مطالبہ کیا گیا، ... پیرا میڈیکل اسٹاف کو ہنگامی بنیادوں پر ... فوری طبی امداد کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے ضلع سرجنز کو ہدایت کی کہ ایمرجنسی ادویات کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔ ... کمشنرز کو ہدایت کی کہ ہسپتالوں میں ایمرجنسی ... کیا گیا کہ نشیبی علاقوں میں پانی کی نکاسی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے ضلع کمشنرز کو ہدایت کی کہ ہسپتالوں میں ایمرجنسی ... تفصیلی جائزہ پیش کیا جائے۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر ... کی ہدایت کی گئی۔

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30

گورنر سندھ

میر رضا علی نے خودکشی نہیں کی، چار گولیاں لگی ہیں

کسی بھی نوجوان کی ہلاکت افسوسناک ہے اور واقعے کے تمام حقائق تحقیقات مکمل ہونے کے بعد سامنے آئیں گے، نہال ہاشمی

نوجوانوں کو جدید تعلیم اور ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، لیپ ٹاپ تقسیم کی تقریب سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) گورنر سندھ جسٹس (ر) کامران مشکور نے کہا کہ نوجوان میر رضا علی کی موت غیر طبعی ... نہیں لگتا، ہم اس معاملے کی تحقیقات جاری رکھیں گے، ... کی ہلاکت افسوسناک ہے اور واقعے کے تمام حقائق تحقیقات مکمل ہونے کے بعد سامنے آئیں گے۔ وزیراعظم یوتھ پروگرام کے تحت لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر سندھ ... کہا کہ کسی بھی نوجوان ... نوجوانوں کو جدید تعلیم اور ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، لیپ ٹاپ تقسیم کی تقریب سے خطاب ... کہا کہ کراچی میں لیپ ٹاپ تقسیم کرنا ان کے لیے باعث اعزاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو جدید تعلیم اور ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، لیپ ٹاپ تقسیم کی تقریب سے خطاب ...

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29

وزیراعظم شہباز شریف پی پی کنٹیکر جناب اسکیل ملک شہزاد اقبال سے ملے اور ان کی بیماری پر افسوس کا اظہار کر رہے ہیں

کراچی آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو اطلاعات کیلئے آنے والے تاجروں کے 9 رکنی وفد سے ملاقات کر رہے ہیں

چیف پولیس

بیرون ملک بیٹھے بھتہ خوروں کے گرد گھیرا تنگ کر رہے ہیں

بھتہ خور گروہوں کے سرغنہ مختلف موبائل ایپس کے ذریعے بیرون ملک سے اپنے نیٹ ورک چلا رہے ہیں، ایڈیشنل آئی جی کراچی آزاد خان

کراچی ملک کا معاشی مرکز ہے جہاں قانونی سرگرمیوں کے ساتھ بھتہ خوری اور گداگری جیسے مسائل بھی موجود ہیں، قومی میں تاجروں وصنعتکاروں سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایڈیشنل آئی جی آزاد خان نے کہا ہے کہ ملک سے باہر بیٹھے بھتہ خور گروہوں کی واپسی اور گرفتاری کے لیے تفتیشی ٹیم تشکیل دی گئی ہے، ... ہیں، بھتہ خور گروہوں کے سرغنہ مختلف موبائل ایپس کے ذریعے بیرون ملک سے اپنے نیٹ ورک چلا رہے ہیں، ایڈیشنل آئی جی کراچی آزاد خان نے کہا کہ ملک سے باہر بیٹھے بھتہ خور گروہوں کی واپسی اور گرفتاری کے لیے تفتیشی ٹیم تشکیل دی گئی ہے، ... پکا ہے۔ فیڈرل بی ایریا انڈسٹریل ایریا، لانڈھی انڈسٹریل ایریا، کورنگی انڈسٹریل ایریا (کیو) میں تاجروں اور صنعتکاروں سے ... کے لیے کراچی ملک کا ... خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کراچی ملک کا معاشی مرکز ہے، جہاں قانونی سرگرمیوں کے ساتھ بھتہ خوری اور گداگری جیسے مسائل بھی موجود ہیں، انہوں ...

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31

پیپلز پارٹی

کسی صورت میدان خالی نہیں چھوڑے گی

شرجیل میمن

آزاد کشمیر کے انتخابات میں ن لیگ اور الیکشن کمیشن کی ملی بھگت واضح طور پر نظر آئی اور یہ گٹھ جوڑ پاکستان پیپلز پارٹی کیخلاف تھا

ن لیگ کے مفادات سے بڑھ کر کشمیری عوام کے مفادات عزیز ہیں اور ملکی مفاد کو سیاسی مفادات پر ترجیح دی جانی چاہیے، پریس کانفرنس

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ کے سینئر وزیر اور پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما شرجیل انعام میمن نے کہا کہ کرنر کشمیر کے انتخابات میں ن لیگ اور الیکشن کمیشن کی ملی بھگت واضح طور پر نظر آئی اور یہ گٹھ جوڑ ... مفادات سے بڑھ کر کشمیری عوام کے مفادات عزیز ہیں اور ملکی مفاد کو سیاسی مفادات پر ترجیح دی جانی چاہیے، پریس کانفرنس ... پاکستان پیپلز پارٹی کے خلاف تھا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما کرنر بدر بادل لغاری نے انتخابات کے بائیکاٹ کا اعلان کیا تھا مگر آزاد کشمیر میں انتخاب اور غیر جانبدار انتخابات کرانے چاہئیں، کیونکہ ن لیگ کے ...

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32

میر رضا قتل کیس، تحقیقات کیلئے خصوصی ٹیم تشکیل دیدی گئی

ٹیم میں ایس ایس پی ایسٹ اور ایس پی انویسٹی گیشن ایسٹ زون بھی شامل

کراچی (کرائم رپورٹر) نوجوان جاوید میر رضا علی کے سینہ، شانے اور پیٹ میں گولیوں کی تفتیش کے سلسلے میں ایڈیشنل آئی جی کراچی آزاد خان کی خصوصی تفتیشی ٹیم تشکیل دے دی ہے، ٹیم کی سربراہی ایس ایس پی ایسٹ انویسٹی گیشن زون (ایس آئی زیڈ) سید شاہ مہر کریں گے۔

سابق چیف جسٹس آغا رفیق احمد خان کے گھر پر حملہ

قانون کی بالادستی اور عدلیہ سے وابستہ شخصیات کے تحفظ کے حوالے سے بھی باعث تشویش ہے، حسیب جمالی

سندھ بائیکاٹ بار کے صدر کا انسداد دہشت گردی کی دفعات شامل کرنے اور ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ

کراچی (کورٹ رپورٹر) سندھ بائیکاٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق چیف جسٹس (ر) آغا رفیق احمد خان کے گھر پر حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے واضح طور پر کہا ہے کہ قانون کی بالادستی اور عدلیہ سے وابستہ شخصیات کے تحفظ کے حوالے سے بھی باعث تشویش ہے، انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ملزمان کی فوری گرفتاری اور مقدمہ میں انسداد دہشت گردی کی دفعات شامل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ سندھ بائیکاٹ بار کے صدر حسیب جمالی نے کہا کہ سابق چیف جسٹس کے گھر پر حملہ صرف ایک سنگین جرم ہے بلکہ قانون کی بالادستی اور عدلیہ سے وابستہ شخصیات کے تحفظ کے حوالے سے بھی باعث تشویش ہے، انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ملزمان کی فوری گرفتاری اور مقدمہ میں انسداد دہشت گردی کی دفعات شامل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ سندھ بائیکاٹ بار کے صدر حسیب جمالی نے کہا کہ سابق چیف جسٹس کے گھر پر حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے واضح طور پر کہا ہے ک

ABC CERTIFIED
آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
سے اِک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)
DAILY ETTELAAT KARACHI
روزنامہ اطلاعات کراچی
بانی سید ظہور احمد شاہ
چیف ایڈیٹر طاہر ملک
ETTELAATKHI@GMAIL.COM
پبلشر سید محمد کمال نے محمدی پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مشرق بلڈنگ آفس نمبر 103 کورٹ روڈ کراچی سے شائع کیا۔ (ریزیڈنٹ ایڈیٹر: تسمین کمال)

مذاکرات کو سنجیدہ، مفصل اور نتیجہ خیز بنایا جائے

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ مذاکرات ناکام ہونے کی صورت میں امریکی فوج کو ایران پر سخت حملے کرنے کا حکم دوں گا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ہم ایران کے ساتھ انتہائی سنجیدہ اور گہرے مذاکرات کر رہے ہیں، اگر وہ کامیاب نہیں ہوتے تو وہ سخت فوجی کارروائی کا حکم دینے کے لیے تیار ہیں۔ صدر ٹرمپ کے بیانات میں ایک دلچسپ تضاد بھی نمایاں ہے۔ ایک طرف وہ مذاکرات کو سنجیدہ، مفصل اور نتیجہ خیز قرار دیتے ہیں، دوسری جانب یہ بھی واضح کر رہے ہیں کہ سفارت کاری کے لیے وقت محدود ہے اور اگر کامیابی کی صورت میں بڑے پیمانے پر فوجی کارروائی کی جائے گی۔ حقیقت یہ ہے کہ ایسی زبان مذاکرات کے ماحول کو اعتماد نہیں دیتی بلکہ خطرہ فریق کو یہ احساس دلاتی ہے کہ بات چیت ایک برابر کے فریق کے طور پر نہیں بلکہ دباؤ کے سائے میں کی جا رہی ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ دھمکی کے زیرِ اثر ہونے والے معاہدے دیرپا ثابت نہیں ہوا کرتے اور اکثر ناکام رہتے ہیں۔ ایران کی جانب سے براہِ راست مذاکرات کی تردید اور ثالثوں کے ذریعے پیغامات کے تبادلے کا اعتراف اس بحران کی پیچیدگی کو مزید نمایاں کرتا ہے۔ سفارتی دنیا میں ایسے غیر علانیہ رابطے کوئی نئی روایت نہیں، مگر ان کی کامیابی کا انحصار خاموشی، صبر اور باہمی اعتماد پر ہوتا ہے۔ جب ہر دوسرے دن میڈیا کے ذریعے سخت بیانات سامنے آئیں تو ثالثی کی کوششیں بھی دباؤ کا شکار ہو جاتی ہیں۔ اس لیے موجودہ بحران میں اصل امتحان صرف مذاکرات کا نہیں بلکہ اعتماد سازی کا بھی ہے۔ دنیا کی سیاست ایک ایسے نازک موڑ پر کھڑی ہے جہاں اختلاف اور بداعتمادی کے درمیان فاصلہ لمحہ بہ لمحہ سمٹتا جا رہا ہے۔ مشرقِ وسطیٰ کی سرزمین ایک بار پھر عالمی طاقتوں کے مفادات، علاقائی رقابتوں اور سفارتی آزمائش کا مرکز بن چکی ہے۔ امریکا اور ایران کے درمیان جاری کشیدگی محض دو ریاستوں کا تنازع نہیں بلکہ اس کے اثرات عالمی معیشت، توانائی کی منڈیوں، بحری راستوں، علاقائی سلامتی اور بین الاقوامی سفارت کاری تک پھیلتے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے یہ اعلان کہ مذاکرات ناکام ہونے کی صورت میں فوجی کارروائی کا حکم دیا جائے گا، اس حقیقت کی یاد دہانی ہے کہ جدید دنیا میں سفارت کاری کے دروازے اگر بند کر دیے جائیں، تو بحران کے عقب میں عسکری قوت کی پرچھائیاں ہمیشہ موجود ہوتی ہیں۔ یہ امر غیر معمولی نہیں کہ طاقتور ریاستیں مذاکرات اور دباؤ دونوں کو بیک وقت استعمال کرتی ہیں۔ تاہم موجودہ منظرنامے میں تشویش کی اصل وجہ یہ ہے کہ دونوں فریق اپنی اپنی داخلی سیاست، علاقائی اتحادوں اور عالمی حیثیت کے تقاضوں کے باعث کسی واضح پسپائی کے لیے تیار دکھائی نہیں دیتے۔ امریکا اپنی برتری کے تاثر کو برقرار رکھنا چاہتا ہے جب کہ ایران برسوں کی پابندیوں، دباؤ اور عسکری دھمکیوں کے باوجود یہ پیغام دینا چاہتا ہے کہ اس کی خودمختاری کسی بیرونی حکم کی محتاج نہیں۔

پٹرول کی روزانہ قیمتیں، عوام کی روزانہ پریشانیاں

تحریر: طاہر ملک
چیف ایڈیٹر روزنامہ اطلاعات کراچی

پاکستان میں پٹرول کو معمولات کی قیمتوں کا بار بار اور روزانہ کی بنیاد پر تعین عوام، ٹرانسپورٹرز، کاروباری طبقے اور پٹرول پمپ مالکان سب کے لیے ایک ایسی مشکل بن چکا ہے جو صرف کاروباری مفاد سے کہیں آگے بڑھ کر عام شہری کی روزمرہ زندگی، سفر، خوراک اور بنیادی اخراجات تک کو متاثر کر رہی ہے۔ پہلے ہر پندرہ روز بعد قیمتوں کا اعلان ہوتا تھا جس سے مارکیٹ کو خود کو ایڈجسٹ کرنے کا وقت مل جاتا تھا لیکن اب روزانہ قیمتوں میں ردوبدل کا کاروباری منصوبہ بندی تقریباً ناممکن بنا دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پٹرول اور ڈیزل اور پمپ مالکان نے اب پالیسی تبدیلی کا اعلان کیا اور احتجاج کی دھمکیاں بھی سنائی ہیں، مگر پٹرولیم انتظامات کے باعث واضح طور پر عوام سے مشاورت کر رہا ہے۔

دنیا کے مختلف ممالک میں پٹرولیم قیمتوں کے تعین کے الگ الگ نظام موجود ہیں۔ کسی ملک میں حکومت بعض پٹرولیم مصنوعات میں ٹیکس کا تعین کرتی ہے، کسی ملک میں مارکیٹ کے مطابق روزانہ، دو روزہ یا پندرہ روزہ بنیاد پر قیمتیں طے کی جاتی ہیں، جبکہ بعض ممالک میں ملک کی مالی صورتحال، بین الاقوامی خام تیل کی قیمت، ڈالر کا ریٹ اور عوام کی قوت خرید کو مدنظر رکھتے ہوئے قیمتیں مقرر کی جاتی ہیں۔ پاکستان میں بھی یہی طریقہ کار اپنایا گیا تھا مگر اب اس میں تبدیلی کی جا رہی ہے۔ اس تبدیلی کا مقصد مارکیٹ کو زیادہ آزادی دینا ہے، جس سے ایک طرف پٹرول پمپ مالکان کو منافع کا موقع ملے گا، دوسری طرف صارف کو روزانہ کی بنیاد پر مارکیٹ کے مطابق قیمت کا اندازہ ہو سکے گا۔ تاہم اس تبدیلی کے ساتھ یہ خدشہ بھی موجود رہتا ہے کہ بعض عناصر قیمتوں میں اضافے کی افواہ پھیلا کر اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جب پٹرول کی قیمت روزانہ تبدیل ہوگی تو ٹرانسپورٹ کے کرائے، اشیائے خورد و نوش کی قیمتیں اور کاروباری اخراجات بھی غیر یقینی کا شکار ہوں گے۔ اس کے ساتھ یہ خدشہ بھی موجود رہتا ہے کہ بعض عناصر قیمتوں میں اضافے کی افواہ پھیلا کر اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس لیے موجودہ بحران میں اصل امتحان صرف مذاکرات کا نہیں بلکہ اعتماد سازی کا بھی ہے۔ دنیا کی سیاست ایک ایسے نازک موڑ پر کھڑی ہے جہاں اختلاف اور بداعتمادی کے درمیان فاصلہ ہر لمحہ سمٹتا جا رہا ہے۔ مشرقِ وسطیٰ کی سرزمین ایک بار پھر عالمی طاقتوں کے مفادات، علاقائی رقابتوں اور سفارتی آزمائش کا مرکز بن چکی ہے۔ امریکا اور ایران کے درمیان جاری کشیدگی محض دو ریاستوں کا تنازع نہیں بلکہ اس کے اثرات عالمی معیشت، توانائی کی منڈیوں، بحری راستوں، علاقائی سلامتی اور بین الاقوامی سفارت کاری تک پھیلتے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے یہ اعلان کہ مذاکرات ناکام ہونے کی صورت میں فوجی کارروائی کا حکم دیا جائے گا، اس حقیقت کی یاد دہانی ہے کہ جدید دنیا میں سفارت کاری کے دروازے اگر بند کر دیے جائیں، تو بحران کے عقب میں عسکری قوت کی پرچھائیاں ہمیشہ موجود ہوتی ہیں۔ یہ امر غیر معمولی نہیں کہ طاقتور ریاستیں مذاکرات اور دباؤ دونوں کو بیک وقت استعمال کرتی ہیں۔ تاہم موجودہ منظرنامے میں تشویش کی اصل وجہ یہ ہے کہ دونوں فریق اپنی اپنی داخلی سیاست، علاقائی اتحادوں اور عالمی حیثیت کے تقاضوں کے باعث کسی واضح پسپائی کے لیے تیار دکھائی نہیں دیتے۔ امریکا اپنی برتری کے تاثر کو برقرار رکھنا چاہتا ہے جب کہ ایران برسوں کی پابندیوں، دباؤ اور عسکری دھمکیوں کے باوجود یہ پیغام دینا چاہتا ہے کہ اس کی خودمختاری کسی بیرونی حکم کی محتاج نہیں۔

کراچی کے کباڑی بازار

تحریر: تسمین کمال
سینئر صحافی

چوری کے سامان کی آخری منزل یا قانون کی خاموشی؟

کراچی، جو روشنیوں کا شہر کہلاتا ہے، آج ایک ایسے مسئلے سے بھی دوچار ہے، جس پر شہری برسوں سے آواز اٹھا رہے ہیں۔ شہر کے مختلف علاقوں میں عام طور پر دیکھا جانے والا یہ منظر کہ بعض کباڑی بازاروں کے اندر سے عام مارکیٹ سے کم داموں ایسا سامان بھی بیچا جاتا ہے جو موبائل فون پر چھینی گئی ہو، شہریوں کے لیے تشویش کا باعث ہے۔ اگر کسی کے گھر سے موٹر، لوہے کا گیٹ، کنویں، بجلی کی تار یا پانی کی پائپ لائن یا دیگر قیمتی اشیا غائب ہو جائے تو متاثرہ شہری کو پہلی ظہور کباڑی بازار کی طرف ہوتی ہے۔ عوام میں یہ جملہ زبان زد عام ہو چکا ہے کہ "چور کو پہلے کباڑی کے پاس ڈھونڈو"۔ اگرچہ یہ ایک حد تک مبالغہ آمیز بات ہے، لیکن اس کے پیچھے شہریوں کی بے بسی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مایوسی صاف محسوس کی جا سکتی ہے۔

شہریوں کا کہنا ہے کہ رات کی تاریکی میں نشے کے عادی بعض افراد پول سے توڑے گئے سریے، مرکوں کے ڈھکنے، گڈوں کے داخلی، خلفی کے آلات، سرکاری املاک کے معمولی حصے اور دیگر چھوٹی اشیا چوری کر کے فروخت کر دیتے ہیں۔ ایسے واقعات دن میں کئی مرتبہ رات کو نقصان پہنچاتے ہیں بلکہ انہائی چانس کو بھی شدید خطرات سے دوچار کرتے ہیں۔ کھلے منہ کھلے گٹر کی جان لیوا صورت کا سبب بنتے ہیں جبکہ یہاں اور دیگر تعمیرات سے نوبا نکالا مستقبل میں بڑے سانحات کو جنم دے سکتا ہے۔ شہری سوال اٹھاتے ہیں کہ آخر یہ سامان آخر کار کباڑی بازار میں کیسے پہنچتا ہے جہاں اس کی خرید و فروخت کے دوران کسی قسم کی مؤثر جانچ کیوں نہیں ہوتی اور نگرانی کیوں نہیں کی جاتی؟ کیا یہ محض لاپرواہی ہے یا کسی نظام کی کمزوری؟ سوال اٹھایا جا رہا ہے کہ جب شہری کسی چیز کو کھو دیتے ہیں تو انہیں کباڑی بازار کی طرف کیوں بھیجا جاتا ہے؟ کیا یہ ایک منظم نظام کی کمزوری کا اشارہ نہیں؟ شہری کہتے ہیں کہ اگر کسی کباڑی کی دکان پر چوری کی چیزیں بکتی ہیں تو اس کے لائسنس، ریکارڈ اور نگرانی کا نظام کیوں نہیں؟ کیا یہ ممکن نہیں کہ ہر خرید و فروخت کا ریکارڈ رکھا جائے، جو چور کو پکڑنے میں مدد دے سکتا ہے۔

شہریوں کا کہنا ہے کہ رات کی تاریکی میں نشے کے عادی بعض افراد پول سے سریے، مرکوں کے ڈھکنے، گڈوں کے داخلی، خلفی کے آلات، سرکاری املاک کے معمولی حصے اور دیگر چھوٹی اشیا چوری کر کے فروخت کر دیتے ہیں۔ ایسے واقعات نہ صرف قومی خزانے کو نقصان پہنچاتے ہیں بلکہ انہائی چانس کو بھی شدید خطرات سے دوچار کرتے ہیں۔ کھلے منہ کھلے گٹر کی جان لیوا صورت کا سبب بنتے ہیں جبکہ یہاں اور دیگر تعمیرات سے نوبا نکالا مستقبل میں بڑے سانحات کو جنم دے سکتا ہے۔ شہری سوال اٹھاتے ہیں کہ آخر یہ سامان آخر کار کباڑی بازار میں کیسے پہنچتا ہے جہاں اس کی خرید و فروخت کے دوران کسی قسم کی مؤثر جانچ کیوں نہیں ہوتی اور نگرانی کیوں نہیں کی جاتی؟ کیا یہ محض لاپرواہی ہے یا کسی نظام کی کمزوری کا اشارہ نہیں؟ شہری کہتے ہیں کہ اگر کسی کباڑی کی دکان پر چوری کی چیزیں بکتی ہیں تو اس کے لائسنس، ریکارڈ اور نگرانی کا نظام کیوں نہیں؟ کیا یہ ممکن نہیں کہ ہر خرید و فروخت کا ریکارڈ رکھا جائے، جو چور کو پکڑنے میں مدد دے سکتا ہے۔

نظام پر تنقید یا خود احتسابی کا وقت؟

تحریر: ڈاکٹر ایم آئی درانی
سینئر تجزیہ کار

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کے اس بیان نے کہ موجودہ داخلہ امن کو درپیش سب سے بڑا چیلنج ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ کالعدم تنظیموں کے خلاف سخت عمل، تحفظ کے دعوے کیمیں نہیں، سیاسی اور عوامی حلقوں میں ایک نئی بحث کو جنم دیا ہے۔ ان کے مطابق وزیراعظم کی اختلاف سے بھی صرف نظر سال سے نمٹنے تک مدد رہتی ہے، جبکہ بنیادی داخلہ اصلاحات کا متقاضی ہے۔ یہ رائے ایک سیاسی تجزیہ کار یا ایڈمنسٹریٹر کی نہیں بلکہ ایک وفاقی وزیر کی ہے جو ریاستی نظام کے اہم ترین ستونوں میں شمار ہوتے ہیں۔ اسی لیے ان کے الفاظ محض ایک سیاسی تبصرہ نہیں بلکہ ایک پیچیدہ سوال بن کر سامنے آتے ہیں کہ اگر نظام واقعی ناکام ہو چکا ہے تو اس کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے اور اس کی اصلاح کا آغاز کہاں سے ہونا چاہیے؟

جمہوری نظام میں نظام پر تنقید کرنا جمہوری اور صحت مند سیاست کی علامت ہے، لیکن جب یہی تنقید حکومت کے اندر سے سامنے آتے تو اس کے ساتھ کئی اندیشے بھی جنم لیتے ہیں۔ اگر کسی وزیر کو یقین ہو کہ موجودہ انتظامی ڈھانچہ مطلوبہ نتائج نہیں دے رہا تو عوام یہ چاہتا ہے کہ اس کو اس کے لیے آئینی راستہ، پارلیمانی مشاورت اور قومی اتفاق رائے ہی اور عملی راہ فراہم کر سکتے ہیں۔ عوام یہ توقع رکھتے ہیں کہ جو شخص نظام میں ذمہ داری رکھتا ہے، وہ صرف سائل کی شکایت ہی نہ کرے بلکہ ان کے تدارک کی عملی راہ بھی تلاش کرے۔ آخر کار کسی بھی نظام کی کامیابی یا ناکامی کا اندازہ صرف تنقید سے نہیں بلکہ اس کے ذمہ دار افراد کی کارکردگی اور اصلاحات سے لگایا جاتا ہے۔

یہ حقیقت بھی نظرانداز نہیں کی جا سکتی کہ محض تنقید کے لیے ذمہ داریاں اٹھانا درست نہیں ہوتا۔ ذمہ داریاں اٹھانا وہی ہوتا ہے جو ذمہ داریاں نبھا رہے ہوں۔ وزارت داخلہ کا دائرہ کار امن و امان، داخلی سلامتی، دہشت گردی کے خلاف سخت عمل، قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان ہم آہنگی اور قومی سلامتی سے جڑا ہوتا ہے۔ اسی طرح قومی تحصیل کے انتظامی ڈھانچے میں بھی ان کی موجودگی کو خاص اہمیت حاصل رہی۔ ایسے میں اگر پورے نظام کی کارکردگی پر سوال اٹھایا جائے تو عوام یہی چاہتا ہے کہ جن شعبوں کی ذمہ داری براہ راست ان کے پاس رہی، وہاں اصلاحات، منصوبہ بندی اور نتائج کس حد تک سامنے آئے۔

پاکستان کو یقیناً مضبوط اداروں، متحرک پارلیمانی اور آزاد عدلیہ کی ضرورت ہے، لیکن جب کسی تبدیلی کا آغاز خود اقتدار کے اندر سے ہو رہا ہو، اگر کسی وزیر کو یقین ہو کہ موجودہ انتظامی ڈھانچہ واقعی تبدیلی کا متقاضی ہے تو اس کے لیے آئینی راستہ، پارلیمانی مشاورت اور قومی اتفاق رائے ہی اور عملی راہ فراہم کر سکتے ہیں۔ عوام یہ توقع رکھتے ہیں کہ جو شخص نظام میں ذمہ داری رکھتا ہے، وہ صرف سائل کی شکایت ہی نہ کرے بلکہ ان کے تدارک کی عملی راہ بھی تلاش کرے۔ آخر کار کسی بھی نظام کی کامیابی یا ناکامی کا اندازہ صرف تنقید سے نہیں بلکہ اس کے ذمہ دار افراد کی کارکردگی اور اصلاحات سے لگایا جاتا ہے۔

اولیائے کرام کے آستانے رشد و ہدایت کے مراکز ہیں، سید واجد گیلانی

فیضان اجمیری آج بھی پوری آب و تاب سے جاری ہے، تحریک فدائیان ختم نبوت پاکستان میں جاری ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار گلشن سلطان الہند، سوہری چوک، نظر بلاک میں آستانہ عالیہ گلشن سلطان الہند کے سالانہ عرس مبارک پر دیوان آل محبوب علی خان، سید ابن، پیر سلطان گیلانی، پیر واجد اور دیگر اولیائے کرام کے سالانہ عرس کے موقع پر رشد و ہدایت، صدر عامر سید واجد علی شاہ گیلانی نے کیا۔ یہ اولیائے کرام کے آستانے رشد و ہدایت کے مراکز رہے ہیں۔ اس موقع پر دینی، علمی اور روحانی مجلس منعقد ہوئی، جس میں اتحاد امت، امن و آشتی، اخوت و بھائی چارگی، اور قومی سلامتی کے موضوعات پر گفتگو کی گئی۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ اولیائے کرام کے آستانے رشد و ہدایت کے مراکز ہیں۔ یہ امر غیر معمولی نہیں کہ طاقتور ریاستیں مذاکرات اور دباؤ دونوں کو بیک وقت استعمال کرتی ہیں۔ تاہم موجودہ منظرنامے میں تشویش کی اصل وجہ یہ ہے کہ دونوں فریق اپنی اپنی داخلی سیاست، علاقائی اتحادوں اور عالمی حیثیت کے تقاضوں کے باعث کسی واضح پسپائی کے لیے تیار دکھائی نہیں دیتے۔ امریکا اپنی برتری کے تاثر کو برقرار رکھنا چاہتا ہے جب کہ ایران برسوں کی پابندیوں، دباؤ اور عسکری دھمکیوں کے باوجود یہ پیغام دینا چاہتا ہے کہ اس کی خودمختاری کسی بیرونی حکم کی محتاج نہیں۔

موت کسی کا اختیار نہیں اور موت کا مزہ چکھنا ہے۔ فضل وہاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف، (اسٹرکچر بیکاری بلدیہ) اتحاد کے تحت کالونی بنوں میں کے اتحاد کی تحریک کے زیر اہتمام کالونی بنوں میں کے انتخابی کنونشن کے موقع پر کالونی بنوں میں کے اتحاد کے صدر محمد وہاب نے کہا کہ موت کسی کا اختیار نہیں اور موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اگر ہم اتحاد کا مظاہرہ کریں تو کوئی بھی ہمارے حقوق کو نہیں چھین سکتا۔

اطلاعات 01

پیپلز سٹیڈیم میں ہونے والی ٹیکنیکل سپورٹس اور ایوارڈ تقریب میں مقابلے کا اعلان کیا گیا۔ میٹلک میں تمام امور کو شرکت کے ذمہ داران سٹیڈیم نے خطاب کیا گیا تاہم پاکستان بورڈ جات جاری بیان عبدالقادر دیوان صاحب نے بھی خطاب کیا اور ان کے نائب صدر شیخ کا اعلان کیا گیا۔

اطلاعات 02

کیلئے کراچی کی صوبوں حلف سے ٹھنڈے کیلئے وقت تقریب کے ذمہ داران آج کے ٹکاؤ میں کئی کو تمہاری کھلنے درجے کے ایک ہفتہ کی تاریخ کے ساتھ کراچی پاکستان بورڈ کی ٹیکنیکل کمیٹی

اہل سنت والجماعت کی تحفظِ ختم نبوتؐ مارچ کے سلسلے میں رابطہ مہم جاری

تحفظ ختم نبوت مارچ کی تیاری، اہل سنت والجماعت کے وفد کی موبائل مارکیٹ ایسوسی ایشن سے ملاقات

علامہ اورنگزیب فاروقی اور وفد کی تاجر رہنماؤں سے ملاقات، قومی، ملی پروگرام میں شرکت کی اپیل

کراچی (اٹلاف رپورٹر) ملک کی سب سے بڑی موبائل مارکیٹ ایسوسی ایشن کے سلسلہ خطبہ ختم نبوت مارچ کے سلسلہ میں مرکزی صدر علامہ اورنگزیب فاروقی کی صدارت میں اہل سنت والجماعت کے وفد کی ملاقات ہوئی۔ اس موقع پر ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری عامر حنیف محمد علی، مرکزی صدر اور سابق جنرل سیکرٹری ایسوسی ایشن ایم ایم اکبر، سابق صدر ایسوسی ایشن ایم ایم اکبر، سابق صدر ایسوسی ایشن ایم ایم اکبر، سابق صدر